FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

Version No.			
1	0	3	1

ROLL NUMBER						
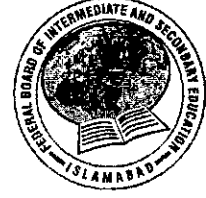
Answer Sheet No.________________

Sign. of Candidate ________________

Sign. of Invigilator ________________

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. **Do not use lead pencil.**

اُردو ایس ایس سی - I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت:20منٹ

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

#	سوال				
1.	فاعل، فعل اور مفعول کس جملے کے بنیادی اجزا ہیں؟	جملہ استفہامیہ	جملہ خبریہ	جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ
2.	مرکب تام کے کتنے حصے ہیں؟	پانچ	دو	تین	چار
3.	مرکب تام کو کون سا حصہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے؟	مرکب ناقص	مرکب توصیفی	مُسندالیہ	مُسند
4.	"علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں" اس جملے میں "قومی شاعر" قواعد کی رُو سے کیا ہے؟	خبر	فعل	مبتدا	فعل ناقص
5.	وہ خصوصیت جس کی وجہ سے کوئی لفظ مستعار لیا جاتا ہے، علم بیان کی رُو سے کیا کہلاتی ہے؟	وجہ جامع	مستعار منہ	مستعار لہ	استعارہ
6.	ظریفانہ تنقید اصطلاح میں کیا کہلاتی ہے؟	مزاح	شاعری	طنز	جگت
7.	رمز اور تصریح کا تعلق کس سے ہے؟	عدالتی زبان سے	تشبیہ سے	جملہ فعلیہ سے	کنایہ سے
8.	"چائے چولھے پر رکھی ہے" یہ جملہ مجاز مرسل کی کون سی قسم سے تعلق رکھتا ہے؟	جز کہہ کر کُل مراد لینا	سبب کہہ کر مسبّب مراد لینا	کُل کہہ کر جز مراد لینا	مظروف کہہ کر ظرف مراد لینا
9.	نظم و نثر میں کسی مشہور روایت کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟	کنایہ	تلمیح	روز مرہ	واقعہ نگاری
10.	مقطع کے لیے لازمی شرائط کیا ہیں؟	آخری شعر اور تخلص	ردیف اور قافیہ	مطلع اور حُسنِ مطلع	روز مرہ اور محاورہ
11.	شاعری کو مترنم بنانے کے لیے کس اصطلاح کا استعمال کیا جاتا ہے؟	لف و نشر کا	ردیف کا	محاورہ کا	قافیہ کا
12.	تمہید، نفسِ مضمون، اختتام کس صنفِ نثر کے بنیادی حصے ہیں؟	سوانح	ڈراما	مضمون	روداد
13.	اہلِ زبان کے اسلوب اور بول چال کو کیا کہتے ہیں؟	استعارہ	روزمرہ	تلمیح	کنایہ
14.	لغت کی رو سے محاورہ کا کیا مطلب ہے؟	بات چیت	چال ڈھال	کھیل کود	اٹھنا بیٹھنا
15.	شعر کی تکمیل کے لیے کیا ضروری ہے؟	دو ہم وزن مصرعے	قافیہ بندی	ردیف	تشبیہ و استعارہ

اُردو ایس ایس سی - I

وقت: 2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصہ دوم اور سوم: 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: الف۔ حصہ نثر (8x2 = 16)

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

ایک دن میرا آموختہ یاد نہ تھا، مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اُس کی طرف اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ کم بخت! گھر سے گھر ملا ہے، اسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کر۔ میں نے پوچھا، کیوں صاحب یاد کروا دیا کریں گے تو کہا بسر و چشم۔ غرض میں اگلے دن ان کے گھر گیا، آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔ دیکھا ایک بہت بوڑھی سی عورت تخت پر جائے نماز بچھائے قبلہ رُو بیٹھی ہوئی کچھ پڑھ رہی ہے۔ وہ ان لڑکوں کی نانی ہیں، لوگ ان کو حضرت بی کہتے ہیں۔ میں سیدھا سامنے دالان میں اپنے ہم جماعت کے پاس جا بیٹھا۔ جب حضرت بی اپنے پڑھنے سے فارغ ہوئیں تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ بیٹا! گو تم نے مجھ کو سلام نہیں کیا لیکن ضروری ہے کہ میں تم کو دعا دوں، جیتے رہو، عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے ان کا یہ کہنا تھا کہ میں غیرت کے مارے زمین میں گڑ گیا اور فوراً اٹھ کر میں نے نہایت ادب کے ساتھ سلام کیا۔ تب حضرت بی نے فرمایا کہ بیٹا بُرا مت ماننا۔ یہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اس کو سلام کر لیا کرتے ہیں۔

سوالات:

(i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(ii) مولوی صاحب نے طالب علم کو کیا ہدایت کی؟
(iii) سبق یاد کرانے کا پوچھنے پر طالب علم کے ہم جماعت نے کیا جواب دیا؟
(iv) ہم جماعت کے گھر جانے پر طالب علم نے کیا مشاہدہ کیا؟
(v) حضرت بی کون تھیں؟
(vi) حضرت بی کو طالب علم کی کون سی بات بُری لگی؟
(vii) طالب علم کی شرمندگی کی وجہ کیا تھی؟
(viii) حضرت بی نے طالب علم کو کیا دُعا دی؟
(ix) اس عبارت کو پڑھ کر آپ کے خیال میں ہمارا بزرگوں کے ساتھ برتاؤ کیسا ہونا چاہیے؟

ب: حصہ شعر: (5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

(i) پھندے سے تیرے کیوں کر، جائے نکل کے کوئی
پھیلا ہُوا ہے ہر سُو، عالم میں جال تیرا

(ii) جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

(iii) کیا میسر ان کو ہوتی راہِ راست
چال پر کب آپ کی کافر چلے

(iv) نہ گورِ سکندر، نہ ہے قبرِ دارا
مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے

(v) راہِ محبت میں ہے کون کسی کا رفیق
ساتھ مرے رہ گئی، ایک مری آرزو

سوالات:

(i) کافر کو راہِ راست کیوں میسر نہ آئی؟
(ii) اللہ کے پھندے سے نکلنا کیوں ناممکن ہے؟
(iii) کون کون سے نام وروں کے نشان مٹ چکے ہیں؟
(iv) شاعر کے ساتھ اس کی آرزو رہ جانے کی وجہ کیا ہے؟
(v) شاعر کی طبیعت کن چیزوں کی طرف مائل نہیں ہوتی؟
(vi) اللہ کے پھندے سے کیا مراد ہے؟

ج: حصہ قواعد: (4x2 = 8)

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(i) غزل میں مطلع سے کیا مراد ہے؟
(ii) مصرع اور شعر میں کیا فرق ہے؟
(iii) کنایہ کی تعریف اور مثال لکھیں۔
(iv) جملہ اسمیہ کے اجزا لکھیں۔
(v) حمد کس قسم کی نظم ہوتی ہے؟ وضاحت کریں۔

حصہ سوم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: (5)

الف۔ زمانے نے خلوص دلوں سے مٹا دیا ہے۔ سچی محبت کی جگہ ظاہر داری نے لے لی ہے۔ نہ اب جینے میں کوئی سچے دل سے کسی کا ساتھ دیتا ہے اور نہ مرنے کے بعد قبر تک دلی درد کے ساتھ جاتا ہے۔ غرض دنیاداری رہ گئی ہے۔ پہلے کوئی ہمسایہ بھی مرتا تھا تو ایسا رنج ہوتا تھا گویا اپنا عزیز مر گیا ہے۔ اب کوئی اپنا بھی مر جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ غیر مر گیا۔ جنازہ کے ساتھ جانا اب رسمارہ گیا ہے۔ صرف اس لیے جاتے ہیں کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ "واہ، جیتے جی تو دوستی و محبت کا دم بھرا جاتا تھا، مرنے کے بعد پھر کر بھی نہ دیکھا کہ کون مر گیا"۔

ب۔ اخلاق کا ایک دقیق نکتہ یہ ہے کہ انسان اپنے لیے اخلاقِ حسنہ کا جو پہلو پسند کرے اس کی اس شدت سے پابندی کرے اور اس طرح دائمی اور غیر متبدل طریقے سے اس پر عمل کرے کہ گویا وہ اپنے اختیار کے باوجود اس کام کے کرنے پر مجبور ہے اور لوگ دیکھتے دیکھتے یہ یقین کر لیں کہ اس شخص سے اس کے علاوہ اور کوئی بات سرزد ہو ہی نہیں سکتی، گویا اس سے یہ افعال اس طرح صادر ہوتے ہیں جیسے آفتاب سے روشنی، درخت سے پھل، پھول سے خوشبو کہ یہ خصوصیات ان سے کسی حالت میں الگ نہیں ہو سکتیں، اسی کا نام استقامتِ حال اور مداومتِ عمل ہے۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں: (5)

الف۔
بادل ہوا کے اوپر، ہو مست چھا رہے ہیں
جھڑیوں کی مستیوں سے دُھومیں مچا رہے ہیں
پڑتے ہیں پانی ہر جا، جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں، سبزے نہا رہے ہیں

ب۔
محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نا محرم
کچھ کہہ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا
جچتا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

الف۔
دہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے
کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے
زمینِ چمن، گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

ب۔
ان حسرتوں سے کہہ دو ، کہیں اور جابسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں
دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہو گئی
پھیلا کے پاؤں سوئیں گے کنجِ مزار میں

سوال نمبر ۶: یومِ آزادی کے حوالے سے منعقد ہونے والی کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔ (6)

(یا)

اپنی زندگی کے کسی پُر مسرت دن کی یادداشت (ڈائری) تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: استاد اور شاگرد کے درمیان وطن عزیز پاکستان کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔ (رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں) (5)